تحقیق حدیث

صدقہ کا ثواب دس گنا اور قرضہ کا ثواب 18 گنا ہے

(تحقیق محمد سعید عمران)

سنن ابن ماجہ میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"معراج کی رات میں نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا: صدقے کا ثواب دس گنا اور قرض کا اٹھارہ گنا۔ میں نے کہا: اے جبریل! کیا وجہ ہے کہ قرض صدقے سے بھی زیادہ فضیلت کا حامل ہے؟ انہوں نے کہا: اس لیے کہ سائل (بعض اوقات) سوال کرتا ہے، حالانکہ اس کے پاس (اس کی ضرورت کا مال) موجود ہوتا ہے جبکہ قرض لینے والا ضرورت (اور مجبوری) کی حالت میں ہی قرض لیتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ مترجم اردو مطبوعہ دار السلام 3/496 ح 2431، معجم الاوسط طبرانی ح 6719، شعب الایمان ح 3566)

حافظ زبیر علی زئی نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔

اس کی سند میں خالد بن یزید بن عبد الرحمان بن ابی مالک ہے جو جمہور کی نظر میں ضعیف ہے اس لیے اس کی سند ضعیف ہے۔

۔۔۔واللہ اعلم۔۔۔

اسماءالرجال

خالد بن یزید بن ابی مالک

روی عن

ثابت بن ابی صفیہ، خلف بن حوشب، سلیمان بن علی بن عبداللہ بن عباس، صلت بن بہرام، عطیہ بن الحارث الہمدانی، یزید بن عبدالرحمان بن ابی مالک۔

روی عنہ

احمد بن ابی الحواری، حریش بن القاسم لمدائنی، سلیمان بن عبدالرحمان، سوید بن سعید الحدثانی، عبداللہ بن المبارک، عبدالاعلیٰ بن مسہر، محمد بن شعیب بن شابور، محمد بن ہارون المصیصی، ہشام بن عمار، ہیثم بن خارجہ، ولید بن مسلم۔

عباس الدوری نے یحییٰ بن معین کے حوالے سے کہا کہ یہ کوئی شے نہیں۔ایک جگہ کہا کہ ضعیف ہے۔ابن ابوالحواری نے یحییٰ بن معین کا قول نقل کیا ہے کہ عراق میں ایک ایسی کتاب ہے جسے دفن کر دینا چاہئیے وہ کلبی کی تفسیر ہے جو اس نے ابو صالح کے حوالے سے نقل کی ہے اور شام میں ایک کتاب ہے جسے دفن کر دینا چاہئیے یہ خالد بن یزید کی کتاب الدیات ہے۔وہ اس بات سے توراضی نہیں ہوتا کہ اس کے باپ کی طرف سے کوئی جھوٹی بات منسوب کی جائے لیکن صحابہ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کر دیتا ہے۔احمد بن ابوالحواری کہتے ہیں کہ میں نے یہ کتاب خالد سے سنی اور پھر میں نے یہ عطار کو دی تو اس میں سے وہ چیزیں دیں جس کی لوگوں کو ضرورت ہوتی ہے۔

دحیم کہتے ہیں کہ یہ شخص فتویٰ دینے کے قابل تھا۔

عجلی نے کہا کہ ثقہ ہے۔

آجری نے ابوداود کے حوالے سے کہا کہ ثقہ ہے، ایک دفعہ کہا کہ دمشق میں ایک شخص خالد بن یزید کے نام سے ہے جو متروک الحدیث ہے۔

یعقوب بن سفیان نے کہا کہ ضعیف ہے۔

ابن جارود اور الساجی نے ضعفاء میں شمار کیا ہے۔

احمد بن صالح اور ابوزرعہ دمشقی کہتے ہیں کہ یہ ثقہ تھا۔

ابوزرعہ رازی کہتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں اس سے ابن مبارک نے روایت لی ہے۔

نسائی نے کہا کہ ثقہ نہیں ہے۔

ابن حبان نے کہا کہ شام کے فقہاء میں سے ہے، روایت میں صدوق ہے لیکن کثیر الخطاء ہے، اس سے منکر روایات ہیں۔

دار قطنی نے اس کا ذکر الضعفاء والمتروکون میں کیا ہے۔ دار قطنی نے اسے ضعیف بھی کہا ہے۔

ابن عدی نے اپنی سند سے احمد بن حنبل کے حوالے سے بیان کیا کہ یہ کوئی شے نہیں۔

اس نے اپنی سند کے ساتھ حضرت ابو امامہ سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"جنت میں داخل ہونے والے ہر شخص کی 72 خواتین سے شادی کی جائے گی جن میں سے دو حور عین ہوں گی اور ستر خواتین وہ ہوں گی جو اہل جنت میں سے اس کے حصے میں آئیں گی ان میں سے ہر ایک خاتون کی شرمگاہ شہوت انگیز ہو گی اور جنتی کا آلہ تناسل شہوت انگیز ہو گا تو ایک شخص نے ان سے نکاح کے بارے میں دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اولاد ہو گی مگر نہ منی آئے گی اور نہ موت"۔ (ابن ماجہ 4337)

سلیمان بن عبدالرحمان نے اس راوی کے حوالے سے اس کی سند کے ساتھ حضرت ابو سعید خدریؓ سے نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"اے اللہ ! تو مجھے غریب ہونے کی حالت میں موت دینا، تو مجھے خوشحال ہونے کی حالت میں موت نہ دینا"۔ (کنز العمال 16671)

ذہبی نے کہا کہ اسے ضعیف کہا گیا ہے۔

ابن حجر نے کہا کہ آٹھویں طبقہ کا ضعیف ہے جو فقیہ بھی تھا اس پر یحییٰ بن معین نے تہمت لگائی ہے۔

(تاریخ یحییٰ بروایت الدوری 2/146، تاریخ الکبیر 3/184ح620، المعرفۃ والتاریخ 2/454 اور 2/450 اور 3/378، سؤالات الآجری 2/206ح1604، ضعفاء النسائی ص 172 ح 170، ضعفاء العقیلی 2/17ح427، الجرح والتعدیل 3/359ح1623، المجروحین 1/345ح304، الکامل ابن عدی 3/423ح579، ضعفاء دارقطنی ص 199 ح 199، تہذیب الکمال 8/196ح1663، سیر اعلام النبلاء 9/323، میزان الاعتدال 2/431ح2478 (اردو 2/490ح2478)، الکاشف 1/370ح1364، دیوان الضعفاء ص 116 ح 1251، المغنی 1/313ح1890، تذہیب التہذیب 3/110ح1682، تہذیب التہذیب 2/300ح1991، تقریب التہذیب 2/30ح1698)

برائے رابطہ:

0336-1519659, saeedimranx2@gmail.com

ریسرچ پیپر پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے:

https://archive.org/details/@saeedimranx2